سوال

(10) میت کانام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر پر کندہ کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر میت کانام اور وفات تاریخ سنگ مرمر کے پتھر پر کندہ کرواکر قبر پر بطور یاداشت کے گاڑنا ازروئے قرآن وحدیث جائز ہے یا نہیں؟ (عبد اللہ سوداگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ ﷺ نے ایک پتھر ایک صحابی کی قبر پر رکھ کر فرمایا تھا۔ اس لئے رکھتا ہوں۔ یہ قبر پہچان لیا کروں۔ پتھر پر نام میت لکھوا کر سرہانے کی طرف کھڑا کر دیا جائے۔ تو میرے خیال میں منع نہیں۔ مدینہ شریف کے قبرستان میں آج تک بھی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر اسی طرح کا ایک پتھر یا لکڑی کی تختی کھڑی ہے۔ (13 مئی س30ء)

تعاقب

مفتی صاحب (اہل حدیث نے 5 محرم کے پرچہ میں لکھا ہے کہ قبر کے سراہنے پتھ رکھ دیا جائے۔ اور اسی پر میت کا نام رکھ دیا جائے۔ تو حرج نہیں حالانکہ ترمذی کی حدیث میں ہے۔

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تجصص القبور وان يكتب عليها

پس مطلق قبر پر لکھنا نام ہو یا سنہ سب منع ہے۔ (عبد اللطیف از دہلی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص30

محدث فتویٰ